اُردو(لازمی) انٹرمیڈیٹ۔پارٹ۔I وقت:20منٹ

(حصہ معروضی) کل نمبر:20

1- ہر سوال کے دیئے ہوئے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر ٹِک (✓) کا نشان لگائیں۔ 20

نمبر شمار	سوالات	ا	ب	ج	د
		جوابات			
1	افسانہ "ادیب کی عزّت" کے مرکزی کردار ہیں۔	راجاصاحب	حافظ صاحب	حضرت قمر	انگریزی پوش صاحب
2	"اوور کوٹ" کا اختتام کس چیز کے ذکر پر ہوتا ہے؟	فیلٹ ہیٹ پر	بید کی چھڑی پر	اوور کوٹ پر	گلوبند پر
3	علامہ اقبال کو کس شہر سے بلاوا آیا تھا؟	دِلّی	کلکتہ	حیدر آباد	بمبئی
4	طلبہ کی چند مشہور اقسام ہیں۔	تین	پانچ	سات	چار
5	حُسنا پری نے حاتم طائی کو سنایا تھا۔	لطیفہ	قولِ زرّیں	شعر	محاورہ
6	تشبیہ کس زبان کا لفظ ہے؟	عربی	ترکی	ہندی	فارسی
7	دُلھن چاند جیسی ہے۔ اس میں ہے	استعارہ	تشبیہ	صنعتِ تضاد	کنایہ
8	استعارہ کے لُغوی معنی ہیں۔	شمار کرنا	اُدھار دینا	مستعار لینا	قرض دینا
9	تشبیہ کی بنیاد ہوتی ہے۔	داخلیت پر	ظاہریت پر	حقیقت پر	مجاز پر
10	مستعار لہ اور مستعار منہ کو کہتے ہیں۔	طرفینِ تشبیہ	وجہِ جامع	طرفینِ استعارہ	غرضِ تشبیہ
11	غزل کا پہلا شعر کہلاتا ہے؟	مطلع	مقطع	تشبیہ	استعارہ
12	ابنِ مریم ہوا کرے کوئی میرے دکھ کی دوا کرے کوئی درج بالا شعر میں قافیے ہیں؟	کرے کوئی	ہوا، دوا	میرے دُکھ	ابنِ مریم
13	آتشِ نمرود کیا ہے؟	استعارہ	تشبیہ	تلمیح	مجازِ مرسل
14	مقطع کہتے ہیں؟	غزل کے پہلے شعر کو	غزل کے دوسرے شعر کو	غزل کے تیسرے شعر کو	غزل کے آخری شعر کو
15	ردیف کے لُغوی معنی ہیں۔	گھڑسوار کے پیچھے بیٹھنے والا	آگے آگے چلنے والا	پیچھے آنے والا	ان میں سے کوئی نہیں
16	اُس۔۔۔۔ناک ستواں ہے	کا	کے	کی	کو
17	گھر عورت کی جنت۔۔۔۔۔۔ہے	ہوتا	ہوتی	ہوتے	ہوئی
18	یہ نمک۔۔۔۔۔کان ہے	کا	کے	کی	کو
19	فروری گزر۔۔۔۔۔۔	گئی	گئے	گیا	گئیں
20	نیکی۔۔۔۔۔۔راہ بہت کٹھن ہے	کی	کا	کے	کو

ساہیوال بورڈ 6

اُردو(لازمی)　　　انٹر میڈیٹ۔ پارٹ۔I
(حصہ انشائیہ)

وقت: 2 گھنٹے 40 منٹ
کل نمبر: 80

(حصہ اوّل)

2- الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی لکھیں۔ (10=1+1+8)

ایک تصویر کو دیکھا جو کمالِ فن تھی　　بھینس کے جسم پر اک اونٹ کی سی گردن تھی
ٹانگ کھینچی تھی کہ مسواک جسے کہتے ہیں　　ناک وہ ناک خطرناک جسے کہتے ہیں

ب) درج ذیل اشعار کی تشریح الگ الگ کیجیے۔ نیز شاعر کا نام بھی لکھیں۔ (10=1+3+3+3)

یہ آرزو تھی ، تجھے گُل کے روبرو کرتے　　ہم اور بلبلِ بے تاب ، گفتگو کرتے
پیام بر نہ میسّر ہُوا تو خوب ہُوا　　زبانِ غیر سے کیا شرحِ آرزو کرتے
مری طرح سے مہ و مہر بھی ہیں آوارہ　　کسی حبیب کی ، یہ بھی ہیں جستجو کرتے

(حصہ دوم)

3- سیاق وسباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے۔ مصنف کا نام اور سبق کا عنوان بھی تحریر کیجیے۔ (15=1+1+3+10)

الف) ''تصریف'' کی نمایاں خصوصیات میں فاضل مصنف نے اس میں جابجا اپنے تجربات کی روشنی میں سرجری کے متعلق ایسی تصریحات کی ہیں جن سے طبی دنیا اس سے پہلے بے خبر تھی۔ زہراوی کا طرزِ بیان عام فہم اور زبان سادہ ہے۔ وہ جس موضوع پر قلم اٹھاتا ہے اس کے تمام رموز اس خوبی سے بیان کرتا ہے کہ قاری کے لیے کسی قسم کا الجھاؤ باقی نہیں رہتا۔ پھر بعض دیگر طبی مصنفوں کی طرح وہ فلسفیانہ موشگافیوں میں نہیں اُلجھا بلکہ اپنے فن کے عملی پہلوؤں کو سامنے رکھتا ہے اور صرف انھی امور کی توضیح کرنا ضروری خیال کرتا ہے جو عملی افادیت کے حامل ہوں۔

ب) وہ مایوس ہو کر لڑکھڑاتی ہوئی دالان سے نکل آئی اور اپنی چارپائی پر پاؤں لٹکا کر بیٹھ گئی۔ اسے اپنے ابا پر غصہ آرہا تھا کہ آخر وہ اس برائے نام روشنی پر قناعت کیوں کرتے ہیں؟ مٹی کا تیل اسے روزانہ کیوں نہیں ملتا؟ جب کہ گلی کے نکڑ والے خوبصورت دو منزلہ گھر میں تمام رات بڑی بڑی لالٹینوں کی روشنی ہوتی رہتی ہے........ لیکن اس کا جھنجھلایا ہوا دماغ یہ سوچ ہی نہ سکا کہ اگر تیل لڑے بھڑے ملنے بھی لگے تو اس مد کے لیے دو پیسے روز کس کے گھر سے آئیں گے جب کہ اس کے باپ کو سخت محنت کی قیمت صرف اتنی ہی ملتی ہے کہ وہ جیے تو کیا ہاں جینے کی بھونڈی سی نقل اتارتا رہے۔ بالکل اس طرح جیسے سیاہ طاق میں رکھا ہوا چراغ...... جس کی مدھم روشنی پر چاروں طرف سے اندھیرا امنڈ رہا تھا۔

4- درج ذیل میں سے کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھیں اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے۔ (10=1+9)

(i) اوور کوٹ　(ii) کیا واقعی دنیا گول ہے؟

5- دلاور فگار کی نظم ''لوکل بس'' کا خلاصہ تحریر کیجیے۔ (05)

6- دو دوستوں کے درمیان موبائل فون کے فوائد و نقصانات کے موضوع پر مکالمہ تحریر کیجیے　یا (10)

جلسہ تقسیم انعامات کی روداد تحریر کیجیے

7- پرنسپل صاحب کے نام فیس معافی کی درخواست تحریر کیجیے (10)

8- درج ذیل پیراگراف کی تلخیص کیجیے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجیے (10=2+8)

دراصل دنیا ایک عمل گاہ ہے، جہاں انسان کا ایک ایک لمحہ قدرت کے زیرِ نظر ہے۔ وہ دیکھتی ہے کہ انسان نے کیا سیکھا اور کیا فراموش کیا ہے؟ انسان کی قدر صرف عمل کے حسن کی وجہ سے ہے۔ ہمیں چاہیے کہ اپنے قیمتی وقت کو ضائع نہ کریں بلکہ اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ مہلت میں کوشش کر کے اپنی دنیا اور آخرت سنواریں۔ جو انسان محنت کو نصب العین نہیں بناتا اور سعی ترک کر کے تن آسانی کو اپنا شیوہ بنا لیتا ہے؛ تیغ و سناں کو چھوڑ کر طاؤس و رباب کو اپنی زندگی بنا لیتا ہے اور ہر وقت مصروف رہتا ہے تو ایسا انسان شیطان کا آلہ کار بن جاتا ہے۔ ایسا انسان کبھی فتنوں کی یلغار کا مقابلہ نہیں کر پاتا۔ اس میں مزید اضافے کا باعث بنا ہے۔

(ختم شد)